تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

March 13, 2024

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں انیسواں عبدالسلام یادگاری خطبہ دوہزار چوبیس کا انعقاد

شعبہ طبعیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے چھے مارچ دوہزار چوبیس کو ڈاکٹر ایم اے انصاری آڈیٹوریم میں انیسواں عبدالسلام یادگاری خطبہ منعقد کیا۔ پروفیسر پنا کی مجمدار، سابق ڈائریکٹر ہریش چندرا رسرچ انسٹی ٹیوٹ، پریاگ راج (الہ آباد) اور طبعیات کے لیے بھٹناگر ایوارڈ یافتہ برائے طبعیات دوہزار سات نے یہ خطبہ پیش کیا۔

ڈاکٹر عبدالسلام یادگاری خطبہ، شعبہ فیزیکس، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی جانب سے ہر سال منعقد کیا جاتا ہے اور یہ خطبہ عبد السلام کے تصورات کو استحکام دینے کے لیے ہوتا ہے جن میں ان پختہ یقین تھا یعنی ترقی پزیر ممالک کو بنیادی سائنسز میں تعلیم اور رسرچ کی حوصلہ افزائی کرنے کی ضرورت ہے۔ اس خطبے کے لیے ہر سال کسی ممتاز ہستی کو دعوت دی جاتی ہے۔ خطبے کا اسلوب اور مواد اس نہج پر ترتیب دیا گیا ہوتا ہے کہ اس سے نئی دریافتوں، تصورات وافکار اور چیلنج کے تیئں جوش وخروش بیدار ہو سکے اور سامعین کو تحریک ملے۔

پروفیسر پنا کی مجمدار کے خطبے کا عنوان تھا ’کوریلیٹیڈ قوانٹم سسٹم آوٹ آف ایکیولی بیریم‘۔ خطبے کا آغاز صدر شعبہ پروفیسر ایم ایچ احسن کی خیر مقدمی تقریر سے ہوا۔ سائنسز کے ڈین پروفیسر تبریز عالم نے جامعہ میں عبدالسلام یادکاری خطبے کی اہمیت اور تاریخ کا خاکہ پیش کیا۔

پروفیسر اقبال حسین، کارگزار شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے صدارتی تقریر میں پروفیسر عبدالسلام کے کام اور سوانح کا خاکہ پیش کیا۔ انھوں نے پروفیسر عبدالسلام کے انیس سو بیاسی میں علی گڑھ یونیورسٹی دورے کو بھی یاد کیا جب پروفیسر اقبال حسین اے ایم یو میں فیزیکس کے طالب علم تھے۔

سابق صدر شعبہ پروفیسر محمد ذوالفقار نے شکریہ ادا کیا۔ دوپہر میں پروفیسر پنا کی نے شعبہ کے سمینار روم میں طلبا اور فیکلٹی اراکین کے ساتھ بات چیت کی۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی